اپنی زمین اور دھقان دشمن کی کثافت طبع پر دلالت کرتی ھے چنانچہ اس مین بھی مرزا رفیع مرحوم سب سے زیادہ بدنام ھین لیکن حق یہ ھے کہ ان کی زبان سے جو کچھ نکلتا تھا باعث اس کا یا فقط شوخی طبع یا ناراضگی کا ھوتا تھا اور مادہ کثافت فقط اتنا ھوتا تھا کہ جب الفاظ کاغذ پر آجاتے تھے تو دل صاف ھوجاتا تھا "[1] دل کی صفائی کا حال تو خدا بہتر جانتا ھے البتہ مرزا فاخر مکین - میر ضاحک - فدوی اور بقا کی سودا نے جو مٹی پلید کی ھے اور جس بیدردی سے انھین رسوا کیا ھے وہ مرزا کے مزاج کی تیزی اور ان کے انتقامی جذبات کی شدت کا ایک واضح نمونہ ھے - آزاد کے مندرجہ بالا اقتباس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر عبادت بریلوی صاحب کے یہ فقرے بھی قابل غور ھین ------ " سودا کی شخصی ھجویات مین بھی سماجی حالات کی کارفرمائی نظر آتی ھے - انھون نے کسی پر قہقہہ بھی لگایا ھے تو اس مین بھی نظام معاشرت کے اثرات پوری طرح کار فرما نظر آتے ھین - غرض یہ کہ ھجویات اور مزاح نگاری کے محرک ان کے وقت کے سماجی حالات ھین "[2] لیکن حقیقت یہ ھے کہ ڈاکٹر صاحب کی اس صفائی کے بعد بھی اردو ادب کے طالب علم کو سودا کی ان شخصی ھجویات کی کینہ پروری ھمیشہ کھٹکتی رھے گی -

---

۱ - آب حیات ------ محمد حسین آزاد ص ۱۲۵

۲ - ھماری مزاح نگاری ----- ڈاکٹر عبادت بریلوی ( ساقی - طنز و ظرافت نمبر اپریل ۱۹۲۵ )